سوال

(76) رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی طرف ایک بات منسوب ہے کہ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا بدعت ہے۔ اس سے آپ نے رجوع کرلیا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 49)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ ہم تو ہمیشہ اس کا ذکر کرتے ہیں۔

حضرت امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجتہد کبھی کبھی بدعت والا کام کرتا ہے۔ لیکن اسے بدعتی نہیں کہا جائے گا، کیونکہ کبھی کبھی وہ بدعت میں واقع ہوجاتا ہے، حالانکہ سوچتا نہیں ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ شخص بدعتی ہے لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ عمل بدعت ہے کیونکہ ہم یقینی طور پر یہ کہتے ہیں کہ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا یہ سلف سے بھی معروف نہیں ہے۔ [1]

---

[1]۔ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا یہ ایک مختلف مسئلہ ہے لیکن اس کو بدعت کہنا صحیح نہیں، کیونہ واضح اور صریح نص فریقین میں سے کسی کے پاس نہیں ہے۔ یہ ایک اجتہاد ہے اور مجتہد مصیب بھی ہوتا ہے اور مخطی بھی۔ اس مسئلہ کے بارے میں سب سے زیادہ اختلاف دو بھائیوں کا مشہور ہے کہ جنھوں نے ایک دوسرے کی تردید میں کتابیں بھی تحریر کیں۔ جن میں شیخ العرب والعجم پیر بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلہ کے اثبات میں سولہ کتابیں تحریر فرمائیں اوران کے برادر اکبر الشیخ محب اللہ شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی تردید میں چھ کتابیں تحریر فرمائیں۔ جوان شاء اللہ مقالات راشدیہ کی آٹھویں جلد میں شائع ہوں گی۔ (راشد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ:171

محدث فتویٰ